جانوروں کو مردار کھلا سکتے ہیں؟

دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرعِ متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ اگر مرغی مرجائے، تو کیا اسے حلال یا حرام جانوروں کو بطورِ غذا کھلا سکتے ہیں؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

شرعی اعتبار سے جو جانور خود بخود طبعی موت مرجائے، وہ مردار ہوتا ہے اور مردار سے نفع حاصل کرنا جائز نہیں، لہٰذا اگر مرغی اپنی طبعی موت مرجائے، تو اس مردار مرغی کو حلال یا حرام جانوروں کو بطورِ غذا نہیں کھلا سکتے کہ ان کو کھلانے میں مردار سے نفع حاصل کرنا ہے جبکہ اللہ تعالی نے مردار سے نفع حاصل کرنے کو حرام قرار دیا ہے۔

مردار حرام ہے اور اس سے نفع اٹھانا جائز نہیں، چنانچہ اللہ تعالی قرآن کریم میں ارشاد فرماتا ہے: ’’اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَیْکُمُ الْمَیْتَۃَ وَ الدَّمَ وَ لَحْمَ الْخِنْزِیْرِ وَ مَاۤ اُهِلَّ بِهٖ لِغَیْرِ اللّٰهِ‘‘ترجمہ کنزالعرفان: اس نے تم پر صرف مرداراور خون اور سُور کا گوشت اور وہ جانور حرام کئے ہیں جس کے ذبح کے وقت غیرُ اللہ کا نام بلند کیا گیا۔ (القرآن، پارہ 2، سورۃ البقرہ، آیت 173)

مذکورہ آیت کے تحت امام ابو بکر احمد بن علی جَصّاص رازی حنفی رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ (سالِ وفات: 370ھ/980ء) لکھتے ہیں: ”الميتة في الشرع اسم للحيوان الميت غير المذكى، وقد يكون ميتة بأن يموت حتف أنفه من غير سبب لآدمي فيه۔۔۔فإنه يتناول سائر وجوه المنافع، ولذلك قال أصحابنا: لا يجوز الانتفاع بالميتة على وجه ولا يطعمها الكلاب والجوارح لأن ذلك ضرب من الانتفاع بها، وقد حرم الله الميتة تحريما مطلقا“ترجمہ: شرعاً ”المیتۃ“ اس مردار حیوان کا نام ہے جس کو شرعی طریقے سے ذبح نہ کیا گیا ہو اور اس کو بھی مردار کہا جاتا ہے کہ جو آدمی کے کسی سبب کے بغیر طبعی موت مرجائے، پس یہ مردار سے منافع حاصل کرنے کی تمام صورتوں کو شامل ہے، اسی وجہ سے ہمارے اصحاب نے فرمایا کہ مردار سے کسی بھی صورت میں نفع حاصل کرنا جائز نہیں اور اسے کتے اور دیگر چیر

پھاڑ کرنے والے جانوروں کو کھلانا بھی جائز نہیں، کیونکہ اس عمل میں مردار سے نفع حاصل کرنا ہے، حالانکہ اللہ تعالی نے مردار سے مطلقا نفع حاصل کرنے کو حرام قرار دیا ہے۔ (احکام القرآن للجصاص، جلد1 صفحہ 171، مطبوعہ دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

حلال و حرام کسی بھی جانور کو مردار نہیں کھلا سکتے، چنانچہ فتاوی عالمگیری میں ہے: "لا يجوز الانتفاع بالميتة على أي وجه، ولا يطعمها الكلاب والجوارح كذا في القنية" ترجمہ: مردار سے کسی بھی صورت میں نفع اٹھانا جائز نہیں ہے اور اسے کتے اور دیگر چیر پھاڑ کرنے والے جانوروں کو نہیں کھلایا جائے گا، جیسا کہ قنیہ میں ہے۔ (فتاوی عالمگیری، جلد5، صفحہ 344، مطبوعہ کوئٹہ)

حاشیہ شلبی میں ہے: "وكذلك الميتة لا يجوز أن يطعمها كلابه، لأن في ذلك انتفاعا والله تعالى حرم ذلك تحريما مطلقا" ترجمہ: اور یہی حکم مردار کا ہے کہ کتے کو مردار کھلانا، جائز نہیں، کیونکہ اس میں نفع حاصل کرنا ہے اور اللہ تعالیٰ نے اسے مطلقاً حرام قرار دیا ہے۔ (حاشیۃ الشلبی علی تبیین الحقائق، جلد6، صفحہ 49، مطبوعہ دار الکتاب الاسلامی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر: FSD-9200

تاریخ اجراء: 06جمادی الاخری1446ھ/09دسمبر2024ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net